مینڈک شہزادہ



مینڈک شہزادہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بادشاہ تھا۔ وہ اپنے ملک پر بڑے امن اور سکون سے حکومت کر رہا تھا۔ اس کی رعایا بہت خوشحال تھی۔ اس کے ملک میں باغات تھے۔ پھول تھے۔ صاف پانی کی نہریں بہتی تھیں۔ باغات میں رنگ رنگ کے پھول مہکتے تھے۔ بادشاہ کے محل کے ساتھ ہی ایک بہت خوبصورت باغ تھا۔ باغ میں پھولوں کی کیاریاں تھیں۔ ان پر رنگ برنگی تتلیاں اُڑتی پھرتی تھیں۔ باغ میں مختلف پھلوں کے درخت تھے جن میں رنگ رنگ کے پرندوں کے گھونسلے تھے جو صبح ہوتے ہی خوبصورت گیت گاتے۔ پھولوں کی خوشبو سے پورا گلشن مہک اٹھتا۔



بادشاہ کی ایک لڑکی تھی اس کا نام دلربا تھا۔ دلربا ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی تھی۔ وہ مسکراتی تو معلوم ہوتا کہ گلاب ہنس رہا ہے۔ اس کا چہرہ بھی گلاب جیسا تھا۔ اس کی بڑی بڑی کالی آنکھیں تھیں۔ اس کے بال گہرے سیاہ اور ریشم کی طرح ملائم تھے۔ وہ بڑی ہنس مُکھ اور پیاری لڑکی تھی۔ ایک دن وہ باغ میں آئی۔ وہ سیر کرتے کرتے ایک درخت کے قریب آئی۔ اس درخت پر ایک سیاہ کوئل بیٹھی ......کوہو......کوہو.. گارہی تھی۔ شہزادی کو اس کا گانا بہت بھلا معلوم ہوا۔ وہ اس کے قریب آ گئی۔ اس نے کوئل کے قریب آ کر پوچھا۔ ''اے پرندوں کی شہزادی! تم گاتی بہت اچھا ہو۔ لیکن یہ بتاؤ کہ تم اتنی کالی کیوں ہو؟''



کوئل نے برا منایا۔ ''اے لو...... میں کیا کہہ سکتی ہوں؟ میں نے کیا اپنے آپ کو خود بنایا ہے؟ یہ تو خالقِ کُل کا کمال ہے جس نے سارا جہاں بنایا۔ کسی کو کوئی رنگ دیا، کسی کو کوئی رنگ دے دیا۔ اب طوطا دیکھا۔ اس کو سرخ اور سبز رنگ دے دیا۔ گھوڑے کو دیکھو، کئی رنگوں میں ہوتا ہے۔ تتلیاں دیکھو۔ یہ سب مالک اور خالق کا کمال ہے۔ تم خوبصورت ہو، اللہ کا شکر ادا کیا کرو۔'' شہزادی نے کہا۔ ''بی کوئل! تم تو خواہ مخواہ غصے میں آ گئی ہوں۔ میں خوبصورت ہوں تو کیا۔ لیکن تم تو کالی ہو۔ اس میں برا ماننے والی کون سی بات ہے؟'' کوئل اور غصے میں آ گئی اور جل کر کہنے لگی۔ ''تُو نے میرا دل دُکھایا ہے...... جا تیری شادی بھی کسی مینڈک سے ہوگی اور تُو کچھ نہ کر سکے گی۔'' یہ کہہ کر کوئل اُڑ گئی۔



شہزادی بہت پچھتائی۔ لیکن اب کیا ہوسکتا تھا۔ وہ اسے بدؔ دعا دے کر جا چکی تھی۔ شہزادی محل میں چلی گئی۔ اُس نے یہ بات اپنے باپ بادشاہ کو بتائی۔ بادشاہ نے اسے تسلی دی۔ ''بیٹا! یہ کوئی بات نہیں۔ ہم اپنی بیٹی کی شادی بھلا کسی مینڈک سے کیوں کریں گے؟ تمام ملکوں کے شہزادے آئیں گے۔ جس کو تم پسند کرو گی اسی سے تمہاری شادی ہوگی۔'' شہزادی خوش ہوگئی اور چند دن بعد وہ یہ ساری بات بھول گئی۔ وہ جب بھی باغ میں جاتی اسے کوئل یاد آجاتی۔ رنگ برنگی چڑیاں آکر اس کے کندھوں اور ہاتھوں پر بیٹھ جاتیں اور رنگ برنگی بولیاں بول بول کر اس کا دل بہلاتیں۔



ایک دن شہزادی باغ سے نکل کر نہر کے شفاف پانی میں اپنے پاؤں دھو رہی تھی کہ اس کا پاؤں پھسلا اور وہ نہر میں گر گئی۔ آس پاس کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ مدد کے لئے چیخیں مارنے لگی۔ اچانک دریا میں سے ایک بہت بڑا مینڈک نکلا اور اس نے شہزادی کو ایک پھول کی طرح اُٹھا لیا اور باغ میں لے آیا اور اس کے سامنے بیٹھ گیا۔ شہزادی نے کہا۔ ''اے مینڈک! تم نے میری جان بچائی ہے۔ بتاؤ تمہیں کیا چاہئے؟'' مینڈک نے کہا۔ ''شہزادی! جو میں مانگوں، تم دے نہیں سکو گی۔ اس لئے میرا انعام اُدھار رہا۔'' اس پر شہزادی کہنے لگی۔ ''نہیں میاں مینڈک! اگر میرے بس میں ہوا تو میں تمہاری بات پوری کروں گی۔'' ''وعدہ کرتی ہو؟'' مینڈک نے کہا۔



''ہاں میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں اپنا وعدہ ضرور پورا کروں گی۔'' شہزادی نے کہا۔ مینڈک نے کہا۔'' کچھ دنوں بعد بادشاہ نے تمہاری شادی کا اعلان کرنا ہے اوراس نے تمام ملکوں کے شہزادوں کو مقابلے کے لئے بلایا ہے۔ جو جیت گیا اس سے تمہاری شادی کردی جائے گی۔ میں بھی اس مقابلے میں شریک ہوں گا۔ اگر میں جیت گیا تو تمہیں مجھ سے شادی کرنا ہوگی۔'' '' مجھے منظور ہے۔ لیکن تمہیں مجھ سے تلوار بازی کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ اگر تم جیت گئے تو میں تم سے شادی کرلوں گی۔ اور اگر میں جیت گئی تو پھر میری مرضی ہوگی کہ شادی تم سے کروں یا نہ کروں۔'' شہزادی نے کہا۔



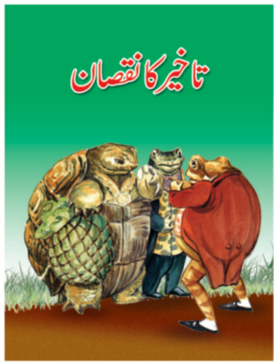
’’مجھے تمہاری شرط منظور ہے۔لیکن مقابلے میں، اگر ہارتا ہوا نظر آؤں تو تمہیں اپنی تلوار کا وار میرے سر پر کرنا ہو گا تا کہ میں ختم ہو جاؤں اور تم آزاد ہو جاؤ۔میرا وعدہ ہے۔‘‘ ’’ٹھیک ہے ایسا ہی ہو گا۔‘‘ شہزادی نے مینڈک سے کہا اور مینڈک نہر کے شفاف پانی میں کود گیا اور غائب ہو گیا۔کچھ دنوں بعد بادشاہ نے اعلان کیا کہ شہزادی کی شادی اس بہادر سے ہو گی جو مقابلے میں اوّل آئے گا۔اس نے مقابلے کے دن کا اعلان کر دیا۔مقابلے میں کئی ملکوں کے شہزادے شریک ہوئے۔مقابلہ شروع ہوا تو لوگوں نے دیکھا کہ ایک مینڈک بھی گھوڑے پر سوار میدان میں موجود تھا۔



تلوار بازی، نیزہ بازی، تیراندازی کا مقابلہ ہوا۔مینڈک نے سب کو مات دے دی۔اب اُس نے شہزادی کو دیکھا۔شہزادی تلوار سونت کر مینڈک پر پل پڑی۔اچانک شہزادی کو موقع مل گیا۔اس نے تلوار کا بھرپور وار مینڈک کے سر پر کیا۔کڑک کی آواز آئی اور شہزادی کی تلوار ٹوٹنے کے ساتھ ساتھ مینڈک کا سر بھی ٹوٹ گیا۔سر کا ٹوٹنا تھا کہ مینڈک کا روپ بدل گیا۔اُس کی جگہ اب ایک لمبا تڑنگا بہادر شہزادہ کھڑا تھا۔شہزادی دلربا اسے دیکھ کر خوشی سے اُچھل پڑی اور شرما کر محل میں بھاگ گئی۔کچھ دن بعد بادشاہ نے اس کی شادی شہزادے سے کر دی اور دونوں خوشی خوشی رہنے لگے۔



پیارے بچوں کیلئے پیاری پیاری اور سبق آموز رنگین کہانیوں کی خوبصورت کتابیں

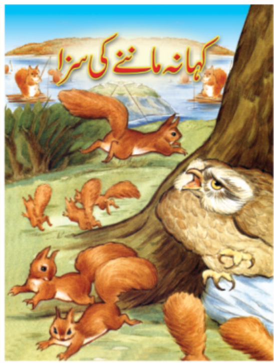


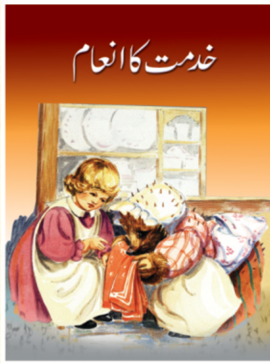






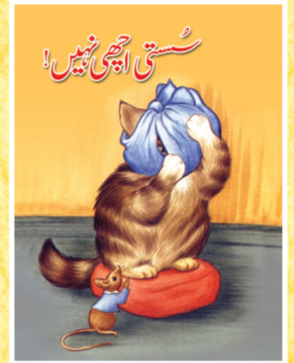


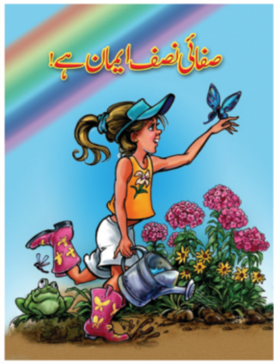


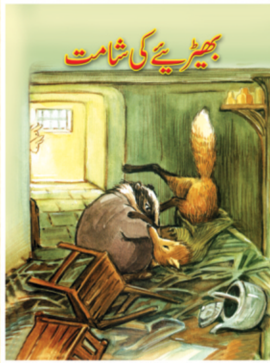


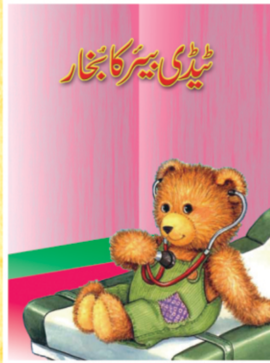


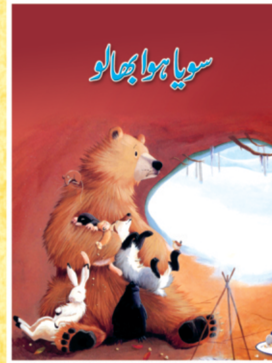




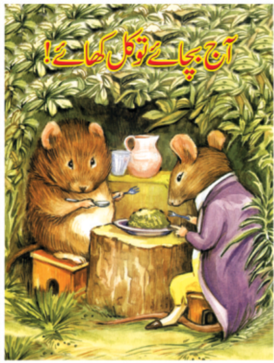




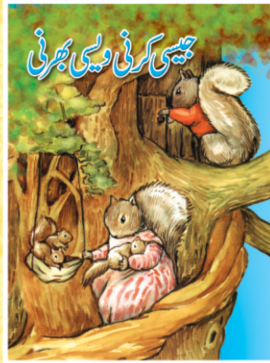


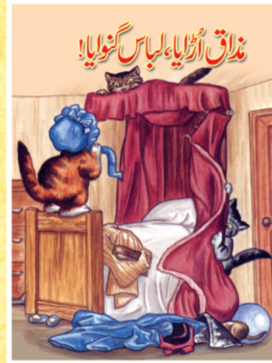














ان کے علاوہ سیپارے، دُعائیں، ہر قسم کی کہانیاں، شعر و شاعری، نعتیں، لطائف، دسترخوان اور جنرل کتب ہر سائز میں دستیاب ہیں۔

شائع کردہ: **القائم ٹریڈرز**

پہلی منزل فضل الٰہی مارکیٹ اُردو بازار لاہور

فون: 042-37224472 موبائل: 0331-4062934